22933-گاڑیوں کی انشورنس کمپنی کے حصص کا حکم

سوال

گاڑیوں کی انشورنس کمپنی کے حصص کا کیا حکم ہے ؟ اور کیا اس سے لیا جانے والا منافع حلال ہے یا حرام ؟

پسندیدہ جواب

تجارتی انشورنس
کی جتنی بھی اس وقت صورتوں پر عمل ہو رہا ہے وہ سود اور دھوکہ وفراڈ پر مشتمل ہونے
کی بنا پر حرام ہیں.

مزید تفصیل کے لیے سوال نمبر (
8889) اور (
10805) کے جوابات ضرور دیکھیں.

شیخ ابن جبرین حفظہ اللہ تعالی سے
گاڑیوں کی انشورنس کے متعلق سوال کیا گیا تو ان کا جواب تھا :

میری نظر میں انشورنس دھوکہ وفراڈ
کی ایک قسم ہے، وہ اس طرح کہ انشورنس کمپنی بعض انشورنس کروانے والوں سے ہر برس رقم
اینٹھتی ہے حالانکہ ان کے ساتھ کمپنی کچھ بھی نہیں کرتی اور نہ وہ گاڑی کی مرمت
وغیرہ کروانے کے محتاج ہوتے ہیں، اور بعض اوقات کمپنی کچھ دوسرے اشخاص سے قلیل سی
رقم حاصل کرتی ہے، لیکن اس کے مقابلے میں کمپنی کو بہت خسارہ اٹھانا پڑتا ہے.

اور گاڑی مالکان کی ایک قسم ایسی بھی
ہے جو کمزور ایمان کے مالک ہیں اور اللہ تعالی کا خوف کم رکھتے ہیں، ان میں سے جب
کوئی اپنی گاڑی کی انشورنس کرواتا ہے تو جو کچھ بھی ہو اسے کچھ پرواہ نہیں رہتی اور
وہ خطرات میں پڑا رہتا ہے، اور گاڑی چلانے میں کوتاہی سے کام لیتا ہے جو حادثات کا
سبب بنتی ہے، جس سے مومن جان قتل کرتا اور اموال کو تلف کرتا پھرتا ہے، اور اسے اس
کی کوئی پرواہ نہیں ہوتی، کیونکہ اسے علم ہے کہ اس سے ہونے والے نقصانات کی کمپنی
ذمہ دار ہے.

تومیں یہ کہتا ہوں کہ : ان اوران کے
علاوہ دوسرے اسباب کی بنا پر کسی بھی حالت میں انشورنس کروانی جائز نہیں ، نہ توگاڑیوں
کی اور نہ ہی زندگی اوراموال ، یا کسی اورچیز کی . اھ

دیکھیں : فتاوی اسلامیۃ (5/3).

اور جب انشورنس کا حکم یہ ہے توپھر
انشورنس کمپنیوں میں شراکت اور حصہ دار بننا حرام ہے .

اسی لیے مستقل کمیٹی کے علماء کرام
کا کہنا ہے :

تجارتی انشورنس کمپنیوں میں حصہ دار
بننا جائز نہیں؛کیونکہ انشورنس کے معاہدے دھوکہ وفراڈاورجہالت وسود پر مشتمل
ہیں جوکہ شریعت اسلامیہ میں حرام ہیں . اھ

دیکھیں : فتاوی اسلامیۃ (43/2).

اوراس بنا پر انشورنس کمپنیوں سے
حاصل کردہ منافع حرام ہے ، اس میں مبتلا مسلمان شخص کوچاہیے کہ اگراس نے اس میں سے
کچھ حاصل کیا ہے تواس سے چھٹکارا حاصل کرے اوراس رقم کو نیکی و بھلائی کے کاموں
میں صرف کردے .

مسلمان شخص پر واجب وضروری ہے کہ وہ
پاکیزہ اور حلال کمائی تلاش کرے ، کیونکہ جوجسم بھی حرام مال پر پرورش پائے اس کے
لیے آگ زیادہ بہتر ہے .

اللہ تعالی سے ہماری دعا ہے کہ
مسلمانوں کے حالات کی اصلاح فرمائے .

واللہ اعلم .